”خلاصہ“

”المختصر القدوری“

”کتاب البیوع تا کتاب الوقف“

جامعۃ المدینہ فیضان کنز الایمان (بابری چوک)

کتاب البیوع

- **بیع کا لغوی معنی:**

ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تبادلہ کرنا۔

- **بیع کی تعریف:**

باہم رضامندی سے ایک مال کا دوسرے مال کے ساتھ تبادلہ کرنا۔

- **بیع کے ارکان:**

بیع کے دو رکن ہیں: (1) ایجاب (2) قبول

س:" والاعواض المشار الیھا .... "عبارت کی وضاحت کریں۔

ج: اگر ثمن کی طرف اشارہ کر دیا تو بیع کے جائز ہونے میں اس کی مقدار معلوم ہونا ضروری نہیں۔

س: کھانے اور تمام اناج کی بیع کس طرح جائز ہے؟

(1) ناپ کر۔

(2) اندازے سے۔

(3) ایسے معین برتن کے ساتھ جس کی مقدار معلوم نہ ہو۔

(4) ایسے معین پتھر کے ساتھ جس کی مقدار معلوم نہ ہو۔

س:- "ومن باع صبرة طعام کل قفیز بدرھم جاز البیع فی قفیز واحد...." عبارت کی وضاحت نیز اختلاف ائمہ تحریر کریں۔

ج: جس نے کھانے کے ڈھیر کو اس طرح بیچا کہ ہر قفیز ایک درھم کے بدلے تو اس میں دو صورتیں ہیں:

(1) بائع نے تمام قفیز بیان نہیں کیے۔

(2) بائع نے تمام قفیز بیان کر دیے۔

امام اعظم کے نزدیک:- پہلی صورت میں صرف ایک قفیز میں بیع جائز ہو گی اور بقیہ میں باطل ہو جائے گی۔

دوسری صورت میں تمام قفیزوں میں بیع جائز ہو گی۔

صاحبین کے نزدیک: دونوں صورتوں میں بیع جائز ہو جائے گی۔

- وہ چیزیں جو بیع میں داخل ہوں گی:

(1) گھر کی بیع میں عمارت داخل ہو گی اگرچہ بائع نے بیان نہ کیا ہو.

(2) زمین کی بیع میں تمام درخت داخل ہوں گے۔

- وہ چیزیں جو بیع میں داخل نہیں ہوں گی:

(1) زمین کی بیع میں کھیتی داخل نہیں ہو گی مگر یہ کہ اس کو بھی بیان کیا ہو۔

(2) پھل دار درخت کی بیع میں پھل بائع کے لیے ہوں گے سوائے اس کے کہ مشتری نے پھلوں کی شرط پر بیع کی ہو۔

باب خیار الشرط

- خیار شرط:-

بائع اور مشتری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ فی الحال بیع کو نافذ نہ کریں بلکہ عقد میں یہ شرط کر دیں کہ اگر منظور نہ ہوا تو بیع باقی نہ رہے گی۔

- خیار شرط کا حکم:-

خیار شرط بائع اور مشتری کے لیے جائز ہے۔

- خیار شرط کی مدت:-

زیادہ سے زیادہ تین دن۔

- مدت خیار میں اختلاف ائمہ:-

امام اعظم کے نزدیک:- تین دن سے زیادہ اختیار جائز نہیں۔

صاحبین کے نزدیک:- تین دن سے زیادہ اختیار جائز ہے جبکہ مدت معلوم ہو۔

- بائع کا خیار:-

(1) مبیع بائع کی ملکیت میں باقی رہے گی۔

(2) مشتری کے قبضہ میں مبیع ہلاک ہو گئ تو وہ قیمت کا ضامن ہو گا۔

- مشتری کا خیار:-

(1) مبیع بائع کی ملکیت سے نکل جائے گی۔

(2) امام اعظم کے نزدیک: - مشتری مبیع کا مالک نہیں بنے گا۔

صاحبین کے نزدیک: - مشتری مبیع کا مالک بن جائے گا۔

(3) مشتری کے قبضہ میں مبیع ہلاک ہو گئ تو وہ ثمن کا ضامن ہو گا۔

باب خیار الرؤیة

- خیار رویت:-

جس نے بغیر دیکھے کوئ چیز خریدی تو دیکھنے کے بعد اس کو اختیار ہو گا کہ چاہے تو اس کو لے لے اور چاہے تو ترک کر دے۔

- خیار رویت کا حکم:-

خیار رویت مشتری کے لیے جائز ہے جبکہ بائع کو خیار حاصل نہیں۔

س:-اندھے کا خیار کیسے ساقط ہو گا؟

(1) مبیع کو ٹٹول کر دیکھنے سے۔

(2) مبیع کو سونگھنے سے۔

(3) مبیع کو چکھنے سے۔

(4) ایسی غیر منقولہ جائیداد خریدنے سے جس کی صفت بیان کر دی جائے۔

س:- جس نے کسی چیز کس دیکھا پھر اس کو ایک مدت کے بعد خریدا تو اس کو اختیار ملے گا؟

ج: اگر وہ چیز اس صفت پر موجود ہے جس پر اس کو دیکھا تھا تو اس کو اختیار حاصل نہیں ہو گا اور اگر اس کو تبدیل شدہ پائے تو اختیار حاصل ہو گا۔

باب خیار العیب

- خیار عیب:-

جب مشتری مبیع میں عیب پر مطلع ہو تو اس کو اختیار ہو گا کہ اگر چاہے تو مبیع کو تمام ثمن کے بدلے لے لے اور اگر چاہے تو اس کو رد کر دے۔

- عیب کی تعریف:-

ہر وہ چیز جو تاجروں کی عادت کے مطابق ثمن کے نقصان کو لازم کرے۔

- چھوٹے غلام کے عیوب:-

(1) بھاگ جانا

(2) بستر میں پیشاب کرنا

(3) چوری کرنا

- کنیز کے عیوب:-

(1) گندھنی (2) بغل کی بو (3) زنا کرنا (4) ولد الزنا

س:- جس نے غلام کو بائع کی ہر عیب سے براءت کی شرط پر خریدا تو کیا حکم ہے؟

ج: مشتری کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ عیب کی وجہ سے غلام لوٹا دے اگرچہ بائع نے تمام عیوب بیان نہ کیے ہوں اور نہ ہی ان کو شمار کیا ہو۔

باب البیع الفاسد

- بیع فاسد کی تعریف:-

اگر رکن بیع یا محل بیع میں خرابی نہ ہو بلکہ اس کے علاوہ کوئی خرابی ہو تو بیع فاسد ہے۔

- بیع فاسد کا حکم:-

اگر مشتری بائع کی اجازت سے مبیع پر قبضہ کرلے جبکہ عوضین میں سے ہر ایک مال ہو تو مشتری مبیع کا مالک ہو جائے گا اور اس پر مبیع کی قیمت لازم ہو گی اور بائع اور مشتری دونوں پر بیع فسخ کر دینا لازم ہے.

- بیع فاسد کی صورتیں:-

(1) تھن میں موجود دودھ کی بیع کرنا۔

(2) لونڈی یا جانور کو بیچنا لیکن اس کے حمل کا استثناء کرنا۔

(3) بکری کی پیٹھ پر اون کی بیع کرنا۔

(4) دو کپڑوں میں سے ایک کی بیع کرنا (جبکہ خیار تعیین شرط نہ ہو)۔

(5) غلام کو اس شرط پر بیچنا کہ مشتری اس کو آزاد، مدبر یا مکاتب کر دے یا لونڈی کو اس شرط پر بیچنا کہ مشتری اس کو ام ولد بنا دے۔

- بیع باطل کی تعریف:-

جس صورت میں بیع کا کوئی رکن مفقود ہو یا وہ چیز بیع کے قابل ہی نہ ہو وہ بیع باطل ہے۔

- بیع باطل کا حکم:-

بیع باطل نہ اصلا درست ہوتی ہے اور نہ وصفاً. اگر مبیع پر مشتری کا قبضہ بھی ہو جائے جب بھی مشتری اس کا مالک نہیں ہو گا اور مشتری کا وہ قبضہ قبضہ امانت قرار پائے گا۔

- بیع باطل کی صورتیں:-

(1) ہوا میں پرندوں کی بیع کرنا۔

(2) آزاد اور غلام کے درمیان یا ذبح شدہ اور مردہ بکری کے درمیان بیع کو جمع کرنا۔

- بیع مکروہ کی صورتیں:-

(1) بیع نجش۔

(2) دوسرے کے سودے پر سودا کرنا۔

(3) تلقی جلب۔

(4) بیع حاضر للبادی۔

(5) جمعہ کی اذان کے وقت بیع۔

باب الاقالۃ

- اقالہ کی تعریف:-

دو شخصوں کے درمیان جو عقد ہوا ہے اس کے اٹھا دینے کو اقالہ کہتے ہیں۔

- اقالہ کا حکم:-

بائع اور مشتری کے لیے ثمن اول یا اس کی مثل کے ساتھ اقالہ جائز ہے۔

س: اگر ثمن اول سے کم یا زیادہ کی شرط ہو تو؟

ج:- اس صورت میں اقالہ درست ہو گا لیکن شرط باطل ہو جائے گی اور مبیع کو ثمن اول کی مثل کے بدلے لوٹا دیا جائے گا۔

امام اعظم کے نزدیک اقالہ کی حیثیت:-

ج:- متعاقدین کے حق میں اقالہ فسخ بیع ہے جبکہ دوسرے کے حق میں یہ ایک بیع جدید ہے۔

س:- ثمن یا مبیع کے ہلاک ہونے سے اقالہ پر کوئی اثر پڑے گا؟

ج:-اگر ثمن ہلاک ہو جائے تب بھی اقالہ درست ہے لیکن اگر مبیع ہلاک ہو جائے تو اقالہ درست نہیں۔اگر بعض مبیع ہلاک ہو جائے تو مبیع کے بقیہ حصہ میں اقالہ جائز ہے۔

باب المرابحة والتولية

- <u>مرابحہ کی تعریف:-</u>

ثمن اول کی قیمت بیان کر کے نفع کے ساتھ مشتری کا اپنی مملوکہ چیز فروخت کرنا۔

- <u>تولیہ کی تعریف:-</u>

ثمن اول کی قیمت بیان کر کے بغیر کسی نفع کے مشتری کا اپنی مملوکہ چیز آگے بیچنا۔

- <u>مرابحہ اور تولیہ کا حکم:-</u>

مرابحہ اور تولیہ صحیح ہونے کے لیے شرط یہ ہے کہ ان کا عوض ان چیزوں میں سے ہو جو مثلی ہوں۔

س:- کون سے مصارف کا راس المال پر اضافہ ہو گا؟

(1) دھوبی کی اجرت۔

(2) رنگ ریز کی اجرت۔

(3) اناج اٹھانے والے کی اجرت۔

- مرابحہ اور تولیہ میں مشتری کا بائع کی خیانت پر مطلع ہونا:-

<u>امام اعظم کے نزدیک:-</u>

مرابحہ میں:- مشتری کو اختیار ہے کہ چاہے تو تمام ثمن کے بدلے میں مبیع کو لے لے اور چاہے تو اس کو رد کر دے۔

تولیہ میں:- مشتری بقدر خیانت ثمن کم کر دے۔

<u>امام ابو یوسف کے نزدیک:-</u> مشتری مرابحہ اور تولیہ دونوں میں بقدر خیانت ثمن کرے گا اور اس کو کوئی اختیار نہیں ہو گا۔

<u>امام محمد کے نزدیک:-</u> مشتری مرابحہ اور تولیہ میں ثمن کم نہیں کرے گا لیکن اس کو اختیار حاصل ہو گا کہ چاہے تو تمام ثمن کے بدلے میں مبیع کو لے لے اور چاہے تو اس کو رد کر دے۔

- غیر منقولہ جائداد کی بیع کا حکم:-

امام اعظم اور امام ابو یوسف کے نزدیک:- قبضہ کرنے سے پہلے جائز ہے۔

امام محمد کے نزدیک:-قبضہ کیے بغیر جائز نہیں۔

- منقولہ جائیداد کی بیع کا حکم:-

قبضہ کرنے سے پہلے منقولہ جائیداد کی بیع جائز نہیں۔

باب الربا

- ربا کی تعریف:-

عقد معاوضہ میں جب دونوں طرف مال ہو اور ایک طرف زیادتی ہو کہ اس کے مقابل میں دوسری طرف کچھ نہ ہو۔

- ربا کا حکم:-

جو چیز ماپ یا تول سے بکتی ہو جب اس کو اپنی جنس سے بدلا جائے اور ایک طرف زیادتی ہو تو حرام ہے۔

- علت ربا:-

ربا میں دو علتیں ہیں:-

(1) کیل مع الجنس

(2)وزن مع الجنس

"قدر"، "کیل" اور "وزن" دونوں کو شامل ہے لہذا ربا میں علت "قدر" اور "جنس "ہیں۔

- علت ربا کے پائے جانے یا نہ پائے جانے کے اعتبار سے احکامات:-

(1)جب بیع میں قدر اور جنس دونوں موجود نہ ہوں تو کمی زیادتی اور ادھار دونوں حلال ہیں۔

(2) اگر دونوں علتیں موجود ہوں تو کمی زیادتی اور ادھار دونوں حرام ہیں۔

(3) اگر دونوں میں سے ایک ہو اور ایک نہ ہو تو کمی زیادتی جائز ہے اور ادھار حرام ہے۔

"وكل شيء نص رسول الله صل الله عليه وسلم على تحريم التفاضل فيه۔۔۔"

س: کسی شہ کے کیلی یاوزنی ہونے کا کیا ضابطہ ہے؟

ج:- جس چیز کے متعلق رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے ماپ کے ساتھ تفاضل حرام فرمایا تو وہ ہمیشہ کیلی رہے گی اگرچہ لوگوں نے اس میں کیل کو چھوڑدیا ہو جیسے گندم اور کھجور۔ جس کے متعلق آپ نے وزن کے ساتھ تفاضل حرام فرمایا وہ ہمیشہ وزنی رہے گی اگرچہ لوگوں نے اس میں وزن ترک کردیا ہو جیسے سونا اور چاندی۔ جس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صراحت نہیں فرمائی تو اس میں لوگوں کی عرف وعادت کا اعتبار ہے۔

- "ويجوز بيع اللحم بالحيوان۔۔۔"

حیوان کے بدلے گوشت کی بیع کے متعلق اختلاف:-

امام اعظم اور امام ابویوسف کے نزدیک:- حیوان کے بدلے گوشت کی بیع جائز ہے۔

امام محمد کے نزدیک:- حیوان کے بدلے گوشت کی بیع جائز نہیں ہے یہاں تک کہ وہ گوشت حیوان میں موجود گوشت کے مقابلہ میں زیادہ ہو۔

- وہ چیزیں جن کی بیع کمی زیادتی کے ساتھ جائز ہے:-

(1) گندم اور آٹے کے بدلے روٹی کی بیع۔

(2)اونٹ، گائے اور بکری کے دودھ کی بیع بعض کی بعض کے بدلے۔

باب السلم

- بیع سلم کی تعریف:-

کسی چیز کی اس طرح بیع کرنا کہ وہ چند معتبر شرائط کے ساتھ بائع پر دین ہو۔ مشتری ثمن کو فی الحال ادا کرتا ہے جبکہ مبیع بائع کے ذمہ دین ہوتی ہے۔

- جن چیزوں میں بیع سلم جائز ہے:-

(1) مکیلی، موزونی اور ان معدودی چیزوں میں جن میں فرق نہ ہو۔

(2) کچی اینٹ اور پکی اینٹ میں جبکہ معلوم سانچہ بیان کردیا جائے۔

(3)مذروعی (گزوں والی) چیزوں میں۔

- بیع سلم کی شرائط:-

امام اعظم کے نزدیک بیع سلم کی 7 شرائط ہیں:-

(1)جنس معلوم ہو۔

(2)قسم معلوم ہو۔

(3)صفت معلوم ہو۔

(4)مقدار معلوم ہو۔

(5)مدت معلوم ہو۔

(6)راس المال کی مقدار معلوم ہو جبکہ راس المال ان چیزوں میں سے ہو جن کی مقدار پر عقد متعلق ہوتا ہے جیسے مکیلی، موزونی اور معدودی چیزیں۔

(7)اس جگہ کو بیان کرنا جہاں مسلم الیہ رب السلم کو مسلم فیہ سپرد کرے گا جبکہ وہ ایسی چیز ہو جس کا بوجھ اٹھایا جاتا ہو اور بوجھ اٹھانے کی اجرت ہو۔

- بیع سلم کے متعلق قاعدہ:-

ہر وہ چیز جس کی صفت کو ضبط کرنا اور مقدار کو جاننا ممکن ہو تو اس میں بیع سلم جائز ہے اور جس کی صفت کو ضبط کرنا اور مقدار کو جاننا ممکن نہ ہو تو اس میں بیع سلم جائز نہیں۔

باب الصرف

- بیع صرف کی تعریف:-

وہ بیع جس میں عوضین میں سے ہر ایک ثمن کی جنس سے ہو۔

- ہم جنس کی بیع کا حکم:-

چاندی کی چاندی کے بدلے یا سونے کی سونے کے بدلے بیع اس صورت میں جائز ہے جبکہ دونوں برابر برابر ہوں۔

- مختلف جنس کی بیع کا حکم:-

چاندی کی سونے کے بدلے یا سونے کی چاندی کے بدلے بیع کمی زیادتی کے ساتھ بھی جائز ہے۔

- بیع صرف کی شرط:-

مجلس عقد میں بائع اور مشتری کا عوضین پر قبضہ کرنا۔

کتاب الرھن

- رہن کی تعریف:-

دوسرے کے مال کو اپنے حق میں اس لیے روکنا کہ اس کے ذریعے سے اپنے حق کو کلا یا جزءوصول کرنا ممکن ہو۔

"فاذا ھللک الرھن فی ید المرتھن۔۔۔"

- مرتھن کے قبضہ میں رہن ہلاک ہونے کا حکم:-

جب مرتھن کے قبضہ میں رہن ہلاک ہو جائے تو اس کی 3 صورتیں ہیں:-

(1) رہن کی قیمت اور دین برابر ہو:-

اس صورت میں مرتھن نے دین کو حکما حاصل کر لیا(یعنی راہن مرتھن کو کچھ نہیں دے گا)۔

(2) رہن کی قیمت دین سے زیادہ ہو:-

اس صورت میں زائد مقدار امانت ہے(یعنی راہن کو اپنی اضافی رقم نہیں ملے گی)۔

(3) رہن کی قیمت دین سے کم ہو:-

اس صورت میں بقدر قیمت رین ساقط ہو جائے گا(یعنی راہن مرتھن کو بقیہ رقم ادا کرے گا)۔

س:- کن چیزوں کو رہن رکھوانا جائز نہیں؟

(1) مشاع۔

(2) درخت کے بغیر درخت پر موجود پھلوں کو۔

(3) زمین کے بغیر زمین پر موجود کھیتی کو۔

(4) پھلوں اور کھیتیوں کے بغیر صرف درخت اور زمین کو رہن رکھنا۔

س:- کن چیزوں کو رہن رکھنا جائز ہے؟

ج:- دراہم، دینار، مکیلی اور موزونی چیزوں کو رہن رکھنا جائز ہے۔

- مرتھن پر لازم مصارف:-

وہ گھر جس میں رہن کی حفاظت کی جاتی ہے اس کا کرایہ۔

- راہن پر لازم مصرف:

(1) رہن رکھے ہوئے جانوروں کو چرانے کی اجرت۔

(2) رہن کا نان ونفقہ۔

"وللمرتهن ان يحفظ الرهن بنفسه۔۔۔"

س:- مرتھن کس کس سے رہن کی حفاظت کرواسکتا ہے؟

(1)خود رہن کی حفاظت کر سکتا ہے۔

(2)اپنی بیوی

(3) بچوں

(4) اور اس خادم سے رہن کی حفاظت کرواسکتا ہے جو اس کی پرورش میں ہو۔

کتاب الحجر

- حجر کی تعریف:-

کسی شخص کے تصرفات قولیہ روک دینے کو حجر کہتے ہیں۔

- اسباب حجر:-

اسباب حجر تین ہیں:-

(1) صغر (نابالغی)۔

(2) غلامی۔

(3) جنون۔

- امام اعظم کے نزدیک سفیہ پر حجر کا حکم:-

سفیہ پر حجر نہیں کیا جائے گا جبکہ وہ عاقل، بالغ اور آزاد ہو۔

"اذا بلغ الغلام غیر رشید لم یسلم الیہ مالہ۔۔۔۔"

س:-سفیہ جب بالغ ہو جائے تو اس کا مال اس کو کب سپرد کیا جائے گا؟

ج:- امام اعظم کے نزدیک:- سفیہ کی عمر جب 25 سال ہو جائے تو اس کا مال اس کو دے دیا جائے گا اگرچہ اس سے سمجھداری محسوس نہ ہو۔

صاحبین کے نزدیک:-سفیہ کو اس کا مال کبھی بھی نہیں دیا جائے گا یہاں تک کہ اس سے سمجھداری محسوس کر لی جائے۔

- لڑکے میں بالغ ہونے کی علامات:-

(1) احتلام۔

(2) انزال۔

(3) وطی کے ذریعے عورت کو حاملہ کر دینا۔

- لڑکی میں بالغ ہونے کی علامات:-

(1)حیض۔

(2)احتلام۔

(3)حاملہ ہونا۔

س:-لڑکا اور لڑکی میں بلوغت کی علامات نہ پائیں جائیں تو وہ کس عمر میں بالغ ہوں گے؟ اختلاف ائمہ تحریر کریں۔

امام اعظم کے نزدیک:-

لڑکا 18 سال کی عمر میں بالغ ہو گا۔

لڑکی 17 سال کی عمر میں بالغ ہو گی۔

صاحبین کے نزدیک:-

لڑکا اور لڑکی دونوں 15 سال کی عمر میں بالغ ہوں گے۔

کتاب الاقرار

- اقرار کی تعریف:-

کسی دوسرے کے حق کا اپنے ذمے ہونے کی خبر دینا۔

- اقرار کا حکم:-

آزاد، عاقل، بالغ جب کسی حق کا اقرار کرے تو اس کا اقرار اس پر لازم ہو گا اگرچہ وہ چیز جس کا اس نے اقرار کیا مجھول ہو یا معلوم۔

مقر کے الفاظ	کیا لازم ہو گا؟
(1)۔ لہ علی مال عظیم	کم از کم 200 درھم
(2)۔ لہ علی دراھم کثیرۃ	کم از کم 10 درھم
(3)۔ لہ علی دراھم	3 درھم
(4)۔ لہ علی کذا کذا درھما	کم از کم 11 درھم
(5)۔ لہ علی کذا و کذا درھما	کم از کم 21 درھم

- "وان قال: لہ علی ثوب فی عشرۃ اثواب۔۔۔۔"

اختلاف ائمہ تحریر کریں۔

امام اعظم اور امام ابو یوسف کے نزدیک:- مقر پر صرف ایک کپڑا لازم ہو گا۔

امام محمد کے نزدیک:- مقر پر 11 کپڑے لازم ہوں گے۔

- "وان قال: له علی من درهم الی عشرة۔۔۔۔"

مقر پر کیا لازم ہو گا؟ اختلاف ائمہ تحریر کریں -

امام اعظم کے نزدیک:- مقر پر 9 درھم لازم ہوں گے۔

صاحبین کے نزدیک:- مقر پر 10 درھم لازم ہوں گے۔

س:- مرد کا اقرار کس کس کے لیے جائز ہے؟

(1) والدین (2) بیوی (3) بچے (4) آقا کے لیے

س:- کن افراد کے لیے عورت کا اقرار قبول کر لیا جائے گا؟

(1) والدین (2) شوھر (3) آقا

س:- اگر عورت بچہ کا اقرار کرے تو کیا اس کا اقرار مان لیا جائے گا؟

ج:- بچہ کے حق میں عورت کا اقرار قبول نہیں کیا جائے گا مگر یہ کہ شوھر اس معاملہ میں عورت کی تصدیق کر دے یا پھر دائی بچہ کی ولادت کی گواہی دے دے۔

کتاب الاجارة

- اجارہ کی تعریف:-

اجارہ منافع پر ایسا عقد ہے جو کسی عوض کے بدلے میں ہو۔

- اجارہ درست ہونے کی شرائط:-

منافع اور اجرت معلوم ہو۔

- <u>منافع معلوم ہونے کے طریقے:-</u>

منافع 3 طریقوں سے معلوم ہوتا ہے

(1) مدت کے ذریعے:-

جیسے رہائش کے لیے گھر اور کھیتی باری کے لیے زمین کرائے پر لینا لہذا جب مدت معلوم ہو تو عقد درست ہو جائے گا۔

(2) عمل اور بیان کرنے کے ذریعے:-

جیسے کوئی آدمی کسی شخص کو کپڑا رنگنے یا کپڑا سینے پر اجیر رکھے۔

(3) تعیین اور اشارہ کے ذریعے:-

جیسے کوئی آدمی کسی شخص کو معلوم جگہ تک غلہ منتقل کرنے کے لیے اجرت پر رکھے۔

- <u>اجیر کی اقسام:-</u>

اجیر کی دو قسمیں ہیں:-

(1) اجیر مشترک (2) اجیر خاص

- <u>اجیر مشترک:-</u>

وہ اجیر جو اجرت کا مستحق نہ ہو یہاں تک کہ وہ کام مکمل کر لے جیسے رنگ ریز اور دھوبی۔

- <u>اجیر مشترک کے قبضہ میں سامان ہلاک ہونے کا حکم:-</u>

سامان اجیر مشترک کے قبضہ میں امانت ہوتا ہے لہذا اگر اس کے قبضہ میں سامان ہلاک ہو جائے تو

<u>امام اعظم کے نزدیک:-</u> اجیر مشترک پر تاوان لازم نہیں ہو گا۔

<u>صاحبین کے نزدیک:-</u> اجیر مشترک پر تاوان لازم ہو گا۔

- <u>جن صورتوں میں اجیر مشترک پر تاوان لازم ہو گا:-</u>

ہر وہ چیز جو اجیر مشترک کے فعل سے ضائع ہو جیسے

(1) کپڑے کو باریک کرنے کے دوران پھاڑ دینا۔

(2) حمال کے پھسل جانے کے سبب سامان ضائع ہو جانا۔

(3) کشتی کو کھینچنے کے سبب اس کا ڈوب جانا اور سامان کا ہلاک ہو جانا۔

- جن صورتوں میں اجیر مشترک پر تاوان لازم نہیں ہو گا:-

اگر اجیر مشترک کے فعل سے کوئی انسان مر جائے تو وہ اس کا ضامن نہیں ہو گا جیسے

(1) جو لوگ کشتی ڈوبنے کی وجہ سے مر جائیں۔

(2) یا سواری سے گر کر ہلاک ہو جائیں۔

- اجیر خاص:-

وہ اجیر جو مدت اجارہ میں اپنی ذات کو سپرد کر دینے سے اجرت کا مستحق ہو جائے اگرچہ اس نے کام نہ کیا ہو جیسے کوئی آدمی کسی شخص کو خدمت کے لیے یا بکریاں چرانے کے لیے ایک مہینہ کرائے پر لے۔

- اجیر خاص پر ضمان کب لازم ہو گا؟

چاہے چیز اجیر خاص کے قبضہ میں ضائع ہو یا اس کے اپنے فعل سے ضائع ہو دونوں صورتوں میں اس پر ضمان لازم نہیں ہو گا لیکن اگر اجیر خاص اس چیز میں تعدی کرے تو اس پر ضمان لازم ہو گا۔

- وہ چیزیں جن کی اجرت جائز ہے:-

(1) حمام (غسل خانے) کی اجرت۔

(2) حجامہ کرنے کی اجرت۔

(3) صاحبین کے نزدیک مشاع کی اجرت۔

- اجارہ ناجائز ہونے کی صورتیں:-

(1) نر کو مادہ سے صحبت کرانے کی اجرت۔

(2) اذان واقامت، قرآن سکھانے اور حج کرنے کی اجرت لینا۔

(3) گانا گانے اور نوحہ کرنے پر اجرت لینا۔

(4) امام اعظم کے نزدیک مشاع کی اجرت۔

- اجارہ فاسدہ کا حکم:-

اجارہ فاسدہ میں اجرت مثل لازم ہوگی اور وہ طے شدہ اجرت سے زیادہ نہیں ہوگی۔

- اجارہ فاسد / فسخ ہونے کی صورتیں:-

(1) گھر ویران ہو جائے۔

(2) کاشت کاری کی زمین کا پانی منقطع ہو جائے۔

(3) پنچکی کا پانی منقطع ہو جائے۔

(4) متعاقدین میں سے کوئی ایک مر جائے جبکہ مرنے والے نے اپنی ذات کے لیے عقد اجارہ کیا ہو۔

- اجارہ فسخ ہونے کے اعذار:-

(1) کوئی شخص تجارت کی غرض سے دکان کرائے پر لے اور پھر اس کا سارا مال ہلاک ہو جائے۔

(2) کوئی شخص دکان یا گھر کرائے پر دے پھر وہ مفلس ہو جائے اور اس پر ایسے دین لازم ہو جائیں جن کی ادائیگی گھر یا دکان بیچ کر ممکن ہو۔

(3) اگر کوئی سفر کے لیے کسی سواری کو کرائے پر لے پھر سفر کا ارادہ ترک کردے۔

کتاب الشفعة

- شفعہ کی تعریف:-

غیر منقولہ جائداد کو کسی شخص نے جتنے میں خرید اا تنے ہی میں اس جائداد کے مالک ہونے کا حق جو دوسرے کو حاصل ہو جاتا ہے اسے شفعہ کہتے ہیں۔

- شفیع کی اقسام مع ترتیب:-

شفیع کی تین قسمیں ہیں:-

(1) نفس مبیع میں شریک

(2) حق مبیع میں شریک

(3) پڑوسی

- اگر نفس مبیع میں شریک شفعہ کرنا نہیں چاہتا تو راستہ اور پانی (حق مبیع میں شریک) کو شفعہ کا حق حاصل ہو گا پھر اگر حق مبیع میں شریک اپنا حق سپرد کر دے تو پڑوسی کے لیے حق شفعہ ثابت ہو جائے گا۔

- شفعہ کا حکم:-

عقد بیع کے بعد شفعہ ثابت ہو جاتا ہے اور گواہی کے ذریعے پختہ ہو جاتا ہے اور قاضی کے فیصلے یا مشتری کی رضامندی سے شفیع اس چیز کا مالک ہو جاتا ہے۔

- طلب شفعہ:-

طلب شفعہ کے تین درجے ہیں:-

(1) طلب مواثبۃ

(2) طلب استحقاق

(3) طلب خصومۃ

(1) طلب مواثبۃ :-

جب شفیع کو جائداد کی بیع کا علم ہو تو فوراً اسی مجلس میں طلب شفعہ پر گواہ بنائے۔

(2)طلب استحقاق:-

شفیع بائع کے پاس جا کر گواہ بنائے جبکہ مبیع بائع کے قبضے میں ہو یا مشتری یا جائیداد کے پاس جا کر لوگوں کو گواہ بنائے۔

(3) طلب خصومۃ:-

شفیع قاضی کے پاس جا کر جائیداد کا دعوی کرے۔

- <u>طلب خصومۃ پر تاخیر کا حکم:-</u>

<u>امام اعظم کے نزدیک:-</u>شفعہ ساقط نہیں ہو گا۔

<u>امام محمد کے نزدیک:-</u>بلا عذر ایک ماہ کی تاخیر سے شفعہ باطل ہو جائے گا۔

- <u>جن چیزوں میں شفعہ ثابت ہوتا ہے:-</u>

ایسی غیر منقولہ جائیداد میں جس کی ملک مال کے بدلے میں حاصل ہوئی ہو اگرچہ وہ قابل تقسیم نہ ہو جیسے حمام، چکی کا مکان، کنواں اور چھوٹے گھر۔

- <u>جن چیزوں میں شفعہ ثابت نہیں ہوتا:-</u>

(1) عمارت اور درخت میں شفعہ ثابت نہیں ہو گا جبکہ ان کو بغیر زمین کے بیچا جائے۔

(2) سامان اور کشتی میں۔

(3) وہ گھر جو عورت کو بطور مہر ملا ہو۔

- <u>شفیع و مشتری میں ثمن کا اختلاف:-</u>

اس کی دو صورتیں ہیں:-

(1) دونوں کے پاس گواہ نہ ہوں

(2) دونوں گواہ پیش کریں

اگر دونوں کے پاس گواہ نہ ہوں تو قسم کے ساتھ مشتری کا قول معتبر ہے۔

اگر دونوں گواہ پیش کریں تو:-

<u>امام اعظم اور امام محمد کے نزدیک:-</u> شفیع کے گواہ معتبر ہوں گے۔

<u>امام ابو یوسف کے نزدیک:-</u>مشتری کے گواہ معتبر ہوں گے۔

"واذا باع دارا الا مقدار ذراع۔۔۔۔۔"

- شفعہ ساقط کرنے کا حیلہ:-

جب کوئی شخص گھر بیچے مگر اس حصہ کو چھوڑ دے جو لمبائی میں ایک ہاتھ کی مقدار شفیع کے گھر سے ملا ہوا ہے تو شفیع کو حق شفعہ حاصل نہیں ہو گا۔

- اسقاط شفعہ کے حیلہ کے متعلق اختلاف:-

امام محمد کے نزدیک:-مکروہ

امام ابو یوسف کے نزدیک:-مکروہ نہیں

- شفعہ باطل ہونے کی صورتیں:-

(1) جب شفیع مر جائے

(2) شفیع کو جب بیع کا علم ہو تو وہ گواہ نہ بنائے حالانکہ وہ گواہ بنانے پر قادر ہو۔

(3) طلب مواثبہ کے بعد شفیع متعاقدین میں سے کسی ایک کے پاس یا جائیداد کے پاس گواہ نہ بنائے۔

(4) شفیع اپنے حق کے بدلے کسی عوض پر صلح کرلے۔اس صورت میں عوض بھی لوٹانا ہو گا۔

(5) شفیع کے حق میں فیصلہ کیے جانے سے پہلے وہ اس جائیداد کو بیچ دے جس کے ذریعے اس نے شفعہ کیا۔

کتاب الشرکۃ

- شرکت کی تعریف:-

شرکت ایسے معاملہ کا نام ہے جس میں دو افراد سرمایہ اور نفع میں شریک رہنا طے کریں۔

- شرکت کی اقسام:-

شرکت کی دو قسمیں ہیں:-

(1) شرکت املاک

(2) شرکت عقود

- شرکت املاک کی تعریف:-

چند شخص ایک شے کے مالک ہوں اور باہم عقد شرکت نہ کیا ہو۔

- شرکت املاک کا حکم:-

ہر ایک اپنے حصے میں تصرف کر سکتا ہے اور دوسرے کے حصہ میں اجنبی کی طرح ہے لہذا بغیر اجازت دوسرے کے حصہ میں تصرف کرنا جائز نہیں۔

- شرکت عقود کی تعریف:-

چند شخص نے باہم شرکت کا عقد کیا ہو۔

- شرکت عقود کی اقسام:-

شرکت عقود کی 4 قسمیں ہیں:-

(1) مفاوضہ (2)عنان (3) صنائع (4)وجوہ

- شرکت مفاوضہ:-

شرکت مفاوضہ وکالت اور کفالت پر منعقد ہوتی ہے اور دو مرد اس طرح شریک ہوں کہ ان دونوں کے مال، تصرفات اور دین برابر ہوں لہذا شرکت مفاوضہ دو آزاد، عاقل، بالغ اور مسلمان کے درمیان جائز ہے جبکہ آزاد اور غلام کے درمیان، بچہ اور بالغ کے درمیان، مسلمان اور کافر کے درمیان جائز نہیں۔

- شرکت عنان:-

شرکت عنان وکالت پر منعقد ہوتی ہے نہ کہ کفالت پر۔ شریکین کے مال میں کمی زیادتی جائز ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ دونوں کا مال برابر ہو لیکن نفع میں کمی زیادتی ہو۔

- شرکت صنائع:-

دو کاریگر لوگوں کے یہاں سے کام لائیں اور شرکت میں کام کریں اور جو کچھ مزدوری ملے اسے آپس میں بانٹ لیں۔

- **شرکت وجوہ:-**

شرکت ویوہ یہ ہے کہ دو شخص بغیر مال عقد شرکت کریں کہ اپنی وجاہت اور آبرو کی وجہ سے دکانداروں سے ادھار خرید لائیں گے اور مال بیچ کر ان کے دام دے دیں گے اور جو کچھ بچے کا وہ دونوں بانٹ لیں گے۔

- **وہ کام جن میں شرکت ناجائز ہے:-**

(1) لکڑیاں جمع کرنا۔

(2) گھاس جمع کرنا۔

(3)شکار کرنا۔

- **شرکت باطل ہونے کی صورتیں:-**

(1) دونوں شریکوں میں سے کوئی بھی مر جائے۔

(2) یا مرتد ہو کر دار الحرب چلا جائے۔

کتاب المضاربۃ

- **مضاربت کی تعریف:-**

یہ تجارت میں ایک قسم کی شرکت ہے کہ ایک جانب سے مال ہو اور ایک جانب سے کام۔

- **مضاربت کی شرائط:-**

(1) وہ مال استعمال ہو جس سے شرکت درست ہو۔

(2) رب المال اور مضارب کے درمیان نفع اس طرح مشترک ہو کہ کوئی بھی معین حصہ (دراھم) کا مستحق نہ ہو۔

(3) راس المال مضارب کو دے دیا جائے یعنی اس کا پورے طور پر قبضہ ہو جائے رب المال کا بلکل قبضہ نہ رہے۔

- **مضاربت باطل ہونے کی صورتیں:-**

(1) رب المال یا مضارب مر جائے۔

(2) رب المال مرتد ہو کر دار الحرب چلا جائے۔

کتاب الوکالۃ

- **وکالت کی تعریف:-**

وکالت کے یہ معنی ہیں کہ جو تصرف آدمی خود کرتا اس میں دوسرے کو اپنے قائم مقام کر دینا۔

- **وکالت کی شرائط:-**

(1) موکل تصرف پر قادر اور اس پر احکام لازم ہوں۔

(2) وکیل عاقل ہو اور کام کا ارادہ رکھتا ہو۔

- **وکالت باطل ہونے کی صورتیں:-**

(1) موکل مر جائے۔

(2) موکل کو جنون مطبق ہو جائے۔

(3) موکل مرتد ہو کر دار الحرب چلا جائے

(4) مکاتب کسی شخص کو وکیل بنائے پھر وہ بدل کتابت سے عاجز ہو جائے۔

(5) جس کام کے لیے وکیل کیا تھا موکل وہ کام خود کر دے۔

- "واذا وکله بشراء عشرة ارطال لحم بدرهم -----"

عبارت کی وضاحت کریں نیز اختلاف ائمہ تحریر کریں۔

ج: جب کسی شخص نے کسی آدمی کو 1 درھم کے بدلے 10 رطل گوشت خریدنے کا وکیل بنایا پھر وکیل نے ایک درھم کے بدلے ایسے گوشت کے 20 رطل خریدے جس کا مثل ایک رطل کے عوض 20 رطل بیچا جاتا ہو تو

امام اعظم کے نزدیک:- موکل پر آدھے درھم کے بدلے 10 رطل گوشت لازم ہو گا۔

صاحبین کے نزدیک:- موکل پر 1 درھم کے بدلے 20 رطل گوشت لازم ہو گا۔

کتاب الکفالۃ

- **کفالت کی تعریف:-**

کفالت کے معنی یہ ہیں کہ ایک شخص اپنے ذمہ کو دوسرے کے ذمہ کے ساتھ مطالبہ میں ضم کر دے یعنی مطالبہ ایک شخص کے ذمہ تھا دوسرے نے بھی مطالبہ اپنے ذمہ لے لیا خواہ وہ مطالبہ نفس کا ہو یا دین یا عین کا۔

- **کفالت کی اقسام:-**

کفالت کی دو قسمیں ہیں:-

(1) کفالت بالنفس

(2) کفالت بالمال

- **کفالت بالنفس:-**

جس شخص کی کفالت کی اس کو حاضر کرنے کا ضامن بننا۔

- **کفالت بالمال:-**

(1) کسی شخص کے ذمہ مال کی ادائیگی کا ضامن بننا۔

- **کفالت بالمال کا حکم:-**

کفالت بالمال جائز ہے چاہے دین کی مقدار معلوم ہو یا مجہول جبکہ دین صحیح ہو۔

- **کفیل بالنفس کفالت سے کب بری ہو گا؟:-**

(1) جب مکفول بہ مر جائے تو کفیل بری ہو جائے گا۔

(2) اگر اس شرط پر کفیل بنا کہ وہ مکفول بہ کو قاضی کی مجلس میں حاضر کر دے گا پھر کفیل نے اس کو بازار میں حوالے کیا تو وہ کفالت سے بری ہو جائے گا اور اگر جنگل میں حوالے کیا تو بری نہیں ہو گا۔

(3) جب کفیل مکفول بہ کو ایسی جگہ حاضر کر دے جہاں مکفول لہ مکفول بہ پر اپنا فیصلہ کرنے پر قادر ہو تو وہ کفالت سے بری ہو جائے گا۔

- وہ صورتیں جن میں کفالت درست نہیں:-

(1) ہر وہ حق جس کو کفیل سے حاصل کرنا ممکن نہ ہو تو اس پر کفالت درست نہیں جیسا کہ حدود اور قصاص۔

(2) بائع کی طرف سے مبیع دینے کا کفیل بننا۔

(3) کرائے کے جانور پر بوجھ لادنے کی کفالت جبکہ وہ معین ہو۔

- جن صورتوں میں کفالت جائز ہے:-

(1) مشتری کی طرف سے ثمن دینے کا کفیل بننا۔

(2) کرائے کے جانور پر بوجھ لادنے کی کفالت جبکہ وہ معین نہ ہو۔

کتاب الحوالۃ

- حوالہ کی تعریف:-

دین کو اپنے ذمہ سے دوسرے کے ذمہ کی طرف منتقل کر دینے کو حوالہ کہتے ہیں۔

- حوالہ کا حکم:-

کسی دین کے بدلے حوالہ جائز ہے اور حوالہ محیل، محتال اور محتال علیہ کی رضامندی سے درست ہوتا ہے۔

کتاب الصلح

- صلح کی تعریف:-

جھگڑا دور کرنے کے لیے جو عقد کیا جائے اسے صلح کہتے ہیں۔

- صلح کی اقسام:-

صلح کی تین قسمیں ہیں:-

(1) صلح مع اقرار

(2) صلح مع سکوت

(3) صلح مع انکار

- کن چیزوں میں صلح جائز ہے اور کن چیزوں میں صلح ناجائز؟

(1) مال، منافع، جنایت عمد اور جنایت خطا کے دعوی پر صلح جائز ہے۔

(2) حد کے دعوی پر صلح ناجائز ہے۔

(3) عورت نے مرد پر نکاح کا دعوی کیا اور مرد نے مال دے کر صلح کی یہ صلح ناجائز ہے۔

کتاب الهبة

- ہبہ کی تعریف:-

کسی چیز کا دوسرے کو بلا عوض مالک کر دینا ہبہ ہے۔

- وہ صورتیں جن میں واہب ہبہ سے رجوع نہیں کر سکتا:-

(1) موہوب لہ واہب کو ہبہ کا عوض دے دے۔

(2) متعاقدین میں سے کوئی مر جائے۔

(3) موہوب لہ کی ملکیت سے ہبہ نکل جائے۔

(4) واہب نے ذی رحم رشتہ دار کو ہبہ کیا ہو۔

(5) زوجین میں سے کسی ایک نے دوسرے کو ہبہ کیا ہو۔

کتاب الوقف

- وقف کی تعریف:-

وقف کے یہ معنی ہیں کہ کسی شے کو اپنی ملک سے خارج کر کے خالص اللہ پاک کی ملک کر دینا اس طرح کہ اس کا نفع بندگان خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔

"لا یزول ملک الواقف عن الواقف عند ابی حنیفة ۔۔۔۔"

- وقف کا حکم:-

امام اعظم کے نزدیک:- وقف کی ہوئی چیز واقف کی ملکیت میں باقی رہتی ہے سوائے دو صورتوں کے:-

(1) حاکم واقف کی ملکیت زائل کرنے کا حکم دے۔

(2) واقف شے موقوف کو اپنی موت پر معلق کر دے (مثلا اس طرح کہے: جب میں مر جاوں تو میرا گھر وقف ہے)۔

امام ابو یوسف کے نزدیک:- وقف کی ہوئی چیز فقط قول سے ہی واقف کی ملکیت سے نکل جاتی ہے۔

امام محمد کے نزدیک:- جب تک واقف وقف شدہ چیز کا کوئی ولی بنا کر اس کو وہ چیز حوالے نہ کر دے تب تک واقف کی ملکیت باقی رہتی ہے۔

- وہ چیزیں جن کو وقف کرنا جائز یا ناجائز ہے:-

(1) غیر منقولہ جائیداد کو وقف کرنا جائز ہے۔

(2) وہ چیزیں جن کو منتقل یا تبدیل کیا جاسکتا ہو ان کو وقف کرنا ناجائز ہے۔

(3) امام محمد کے نزدیک گھوڑے اور اسلحہ کا وقف جائز ہے۔

متفرق تعریفات

- غصب کی تعریف:-

مال متقوم محترم منقول سے جائز قبضہ کو ہٹا کر ناجائز قبضہ کرنا غصب ہے جبکہ یہ قبضہ خفیہ طور پر نہ ہو۔

- ودیعت کی تعریف:-

دوسرے شخص کو اپنے مال کی حفاظت پر مقرر کر دینے کو ایداع کہتے ہیں اور اس مال کو ودیعت کہتے ہیں۔

- عاریت کی تعریف:-

دوسرے شخص کو چیز کی منفعت کا بغیر عوض مالک کر دینا عاریت ہے۔

- لقیط کی تعریف:-

لقیط اس بچہ کو کہتے ہیں جس کو اس کے گھر والے نے اپنی تنگدستی یا بدنامی کے خوف سے پھینک دیا ہو۔

- لقطہ کی تعریف:-

لقطہ اس مال کو کہتے ہیں جو پڑا ہوا کہیں مل جائے۔

تمت بالخیر